بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ!

مجلّہ الثقافہ الاسلامیہ کا شمارہ.....پیش خدمت ہے.....اس شمارہ میں جو تحقیقی مقالات شامل کئے گئے ہیں وہ مختلف جامعات کے اساتذہ و اسکالرز کے تحریر کردہ ہیں، ڈاکٹر شازیہ رمضان صاحبہ نے موٴثر تبلیغ اسلام کے طریق کار کا سیرت طیبہ کی روشنی میں جائزہ لیا ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ انسانی زندگی میں کس طرح مثبت تبدیلی پیدا کی جاسکتی ہے اور سیرت طیبہ کے کن پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرنے سے انسانوں کی عملی زندگی میں نمایاں انقلاب لایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر عتیق امجد صاحب نے قانون اسلامی میں مقامِ حدیث کو موضوع سخن بنایا ہے۔ جبکہ ڈاکٹر محمد زید ملک صاحب نے اسلام اور مذاہبِ عالم میں خواتین کے مقام کا ایک تقابلی جائزہ پیش کیا ہے۔ اس تقابلی جائزہ سے یہ بات واضح ہوتی نظر آتی ہے کہ اسلام نے خواتین کو جو حقوق عطا کئے ہیں اور جو باعزت مقام معاشرے میں اس سچے مذہب نے دیا ہے دیگر مذاہب میں معاشرتی ترقی کے باوجود آج بھی انہیں حاصل نہیں...... جناب ڈاکٹر شبیر احمد جامعی اور ڈاکٹر محمد ادریس لودھی صاحب نے استنباطِ احکام میں قراءاتِ شاذہ کے عمل دخل اور اثر پر عربی میں جامع مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ جبکہ ڈاکٹر عبد العزیز الفریح نے قیس بن عاصم المنقری کی روایات حدیث اور ان کے احوال پر عربی میں لکھا ہے۔ مجلّہ کے عربی سیکشن میں السید یوسف طاہر صاحب نے اپنے مضمون میں ظاهرة الرق کا معالجہ قرآن وسنت کی روشنی میں پیش کیا ہے۔ اس طرح اس بار مجلّہ میں متنوع موضوعات پر اہل قلم نے خامہ فرسائی کی ہے......

ہم اہل علم و قلم کے ممنون ہیں کہ انہوں نے اپنے مقالات ہمیں اشاعت کے لئے بھجوائے، امید کی جاتی ہے کہ ان مقالات سے مستفید ہونے والے ضرور اپنی آراء سے بھی مطلع فرمائیں گے اور آئندہ شمارہ کے لئے تحقیقی مضامین و مقالات سے بھی اس مجلّہ کو وقیع بنانے میں ہماری مدد کریں گے......

(مجلس ادارت)